



جس نہ یہ کیا اس پر اللہ کی لعنت ہو یہ کس نہ کیا؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ کسی ذی روح کو نشانہ بنا کر تیر اندازی کی مشق کرنے والے پر لعنت کی

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قریش کے کچھ نوجوانوں کے پاس سے گزرے، جو ایک پرندے کو نشانہ کے طور پر رکھ کر اس پر تیر چلا رہے تھے انہوں نے یہ طے کیا تھا کہ پرندے کے مالک کو نشانہ سے چوکنے والے سارے تیر دے دیے جائیں گے لیکن جب عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، تو ادھر ادھر بھاگ گئے اس پر انہوں نے کہا: "جس نہ یہ کیا اس پر اللہ کی لعنت ہو یہ کس نہ کیا؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ کسی ذی روح کو نشانہ بنا کر تیر اندازی کی مشق کرنے والے پر لعنت کی

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

سعید بن جبیر بتا رہے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قریش کے کچھ نوجوانوں کے پاس سے گزرے، جو ایک پرندے کو رکھ کر اس پر تیر چلا رہے تھے کہ ان میں سے کون زیادہ درست نشانہ والا ہے؟ جب انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو خوف سے بھاگ گئے انہوں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے سب کچھ بتایا تو فرمایا: ایسا کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو پھر بتایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ذی روح کو نشانہ بنا کر تیر اندازی کی مشق کرنے والے پر لعنت کی ہے۔ لعنت کی وجہ یہ ہے کہ اس سے پرندے کو سخت اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ کوئی اس کے بازو پر تیر چلاتا ہے، کوئی سینے پر چلاتا ہے، کوئی پیٹھ پر چلاتا ہے اور کوئی سر پر چلاتا ہے۔ ایسے میں جب تک مر نہیں جاتا، سخت اذیت میں رہتا ہے۔ حالانکہ اسے ذبح کیا جا سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ذی روح کو نشانہ بنانے والے پر لعنت کی

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64654>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

